یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوۃِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰی ذِکْرِ اللّٰہِ وَذَرُوا الْبَیْعَ

گناہ گارم سیاہ کارم شفاعت یا رسول اللہ۔ خراب و خستہ و خوارم شفاعت یا رسول اللہ

خطباتِ حضوری

مؤلفہ و مصنفہ

حضرت مولٰینا خواجہ غلام محی الدین صاحب قصوری دایم الحضوری قدس سرہٗ

و

صاحبزادہ مخدوم عبد الرسول قصوری رحمۃ اللہ علیہ

بہ سعی و اہتمام

اعلیٰ حضرت

صاحبزادہ سید شبیر احمد شاہ بخاری قادری نقشبندی قصوری طاب ثراہٗ

ابو الفیض صاحبزادہ سید پیر منیر احمد شاہ بخاری، سجادہ نشین

خواجہ غلام محی الدین دایم الحضوری قصوری رحمۃ اللہ علیہ

نام کتاب : خطبات حضوری

مؤلف : خواجہ مولینا غلام محی الدین دایم الحضوری رحمۃ اللہ علیہ

خواجہ عبدالرسول قصوری رحمۃ اللہ علیہ

مرتب : صاحبزادہ سید شبیر احمد صاحب بخاری نقشبندی رح بنگلہ دھولڑ شریف

کتابت : محمد شریف گل

ناشر : شعبہ نشرواشاعت، دائم الحضوری قصوری وبنگلہ دھولڑ شریف

فون قصور: ۰۴۹۲-۷۶۲۰۵۵ . کمالیہ = ۰۴۶۳-۴۱۲۹۵۱

قیمت : دس روپے

ابتدائیہ

آج سے ایک صدی پیشتر "خطباتِ حضوری" وسطی پاکستان کے آئمہ مساجد اور خطبائے شہر کے نوکِ زبان ہوا کرتے تھے۔ جمعہ، عیدین اور دیگر دینی اجتماعی تقاریب میں یہ خطبات پڑھے جاتے تھے۔ یہ ان علمائے سنت کا نتیجۂ فکر ہیں جو برّصغیر میں علمی اور دینی وقار کے مینارِ نور تھے اور ان اولیائے کرام نے ان الفاظ کو نمازیوں کے حرزِ گوش بنایا تھا۔ جو روحانیت کی درس گاہوں کے امام مانے جاتے تھے۔

مخدومانِ پنجاب کی علمی اور روحانی درس گاہِ قصور سے کون عالمِ دین واقف نہیں۔ اس درسگاہ سے واقفِ حقیقت حضرت سیّد وارث شاہؒ اٹھے۔ واقفِ رموز و سلوک حضرت بُلھے شاہؒ ابھرے۔ للہ شریف کے خواجہ غلام نبیؒ اور بیربل شریف کے حضرت خواجہ غلام مرتضیٰؒ آفتاب و ماہتاب بن کر آسمان علم و ولایت پر چمکے۔ پھر پنجاب و سرحد کے اکثر جیّد علمائے کرام اسی علمی درس گاہ سے فارغ ہو کر علمِ دین کی خدمت پر مامور ہوئے۔ اس روحانی اور دینی درسگاہ کے سربراہ مخدوم خواجہ غلام محی الدین دایم الحضوری قصوری رحمۃ اللہ علیہ تھے جو سلسلہ نقشبندیہ مجدّدیہ کی تابناک شخصیت ہے۔

آپ نے عشقِ رسولؐ میں ڈوب کر "خطباتِ حضوری" کو ترتیب دیا اور عظمتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے جمالیاتی اثرات کو الفاظ کے آبگینوں میں پیش کیا۔ محبتِ رسولؐ کی سرشاریوں کو شعروں کے پیمانوں میں بھرا۔ صحابۂ رسولؐ کے مناقب کو نظم کی لڑیوں میں پرویا اور اہلِ بیت کے محاسن کو ایک ایک کر کے نمایاں کیا۔ ظاہر ہے ان خطبات کی ایمان افروز ترتیب سے جو اذہان نشوونما پاتے تھے وُہ کسی بد اعتقادی کا شکار نہیں ہو سکتے تھے۔ یہی وجہ ہے جب تک آئمہ مساجد

"خطبات حضوری" کو اپنی تقریروں میں جگہ دیتے رہے۔ ان کے سامعین کسی غیر مذہب کے بیان سے متاثر نہیں ہوئے۔ وہ ان خطبات کے جانفزا اثرات سے دل و دماغ کو دولتِ ایمان سے مالا مال کرتے رہے۔ وہ عشقِ مصطفیٰ کی کیفیتوں سے ہمیشہ سرشار رہے۔ ان "خطبات حضوری" کی روحانی اور علمی تربیت کا نتیجہ تھا کہ لوگوں کے ضمیر میں محبتِ رسول رچ بس گئی۔ ان خطبات کے ہزاروں قلمی نسخے اب تک مختلف ذاتی کتب خانوں اور لائبریریوں میں موجود ہیں اور انھیں کئی بار زیورِ طباعت سے آراستہ کرکے علمائے دین تک پہنچایا گیا۔

موجودہ زمانہ میں علمائے کرام اور آئمہ مساجد کو یا تو ان لوگوں کے خطبات پڑھنے کے لیے ملتے ہیں جو علمی اور اعتقادی طور پر کمزور اور روحانیت سے خالی ہیں یا محکمہ اوقاف کے مولوی کلرکوں کے ترتیب دیے گئے خطبات سامنے ہوتے ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ نمازی ایک بے روح "سرمن" سن کر جوں کا توں گھر چلا آتا ہے۔ محراب و منبر کی "برق طبعی" اور "شعلہ مقالی" یادگارِ زمانہ بن کر رہ گئی ہے۔

"فلسفہ رہ گیا تلقین غزالی نہ رہی"

ملک کی بلند آواز مساجد میں نمازِ جمعہ پڑھنے کا اتفاق ہوتا ہے تو حیرت ہوتی ہے کہ یہ لوگ خطبۂ جمعہ کس مقصد کے لیے بیان کرتے ہیں۔ وہ خطبے جن سے رُوحِ زمین کانپ جاتی تھی اس کو آج منبر و محراب کیوں ترس گئے ہیں؟ وہ خطبے جو مردہ دلوں کو زندہ کر دیا کرتے تھے، وہ کدھر گئے؟ وُہ خطبے جو ضعیف انسانوں کو طوفانوں سے ٹکرانے کے لیے تیار کر دیا کرتے تھے وہ کہاں سے لائیں، وُہ خطبے جو انسانوں کو بحرِ ظلمات میں کُود جانے پر آمادہ کر دیا کرتے تھے، کیوں خاموش ہو گئے، حقیقت یہ ہے کہ جن زبانوں سے یہ جاندار خطبات ادا ہوتے تھے، وہ یا تو سیاسیات کی اُلجھنوں میں اُلجھ کر رہ گئی ہیں یا اوقات کی زرین لگاموں میں جکڑ دی گئی ہیں؛

؎ کہاں سے آئے گی اب صدائے لا الٰہ الا اللہ!

خدا کا شکر ہے کہ میرے مخدوم صاحبزادہ سید شبیر احمد صاحب نقشبندی قصوری (رحمۃ اللہ علیہ جو خطباتِ حضوری کی کتابت کی تکمیل کے بعد واصلِ بحق ہوئے ہیں) نے وقت کی اس شدید ضرورت کو محسوس کیا اور "خطبات حضوری" کا یہ ایڈیشن ستھرے انداز میں چھپا کر آئمہ مساجد تک پہنچانے کی سعی بلیغ فرمائی ہے۔ صاحبزادہ صاحب مرحوم و مغفور کی یہ مساعی جمیلہ ہر اس حساس اور صحیح العقیدہ مسلمان سے خراجِ تحسین حاصل کرے گی جو موجودہ دور میں اس کمی کو محسوس کرتا ہے یہ خطبات علماء کرام کے لیے ایک متاعِ گم گشتہ بن کر درجۂ قبولیت حاصل کریں گے۔ طلباء انھیں از بر کر کے سامعین تک پہنچانے میں فخر محسوس کریں گے۔ خطیب انھی تقریروں کے لیے موثر مواد حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے اور سامعین ایک کھوئی ہوئی آواز کو محراب و منبر سے اٹھتا دیکھ کر فخر سے پھولے نہیں سمائیں گے۔

ان خطبات کی طباعت و اشاعت میں ہمارے علم دوست فاضل جناب مولانا باغ علی نسیم صاحب مالک مکتبہ نبویہ۔ لاہور نے جس محنت، شوق اور اہتمام کا ثبوت دیا ہے، اس سے مولف اور مرتب کی ارواح یقیناً خوش ہوئی ہوں گی۔ یہ "خطبات حضوری" صاحبزادہ سید شبیر احمد نقشبندی قصوری مرحوم و مغفور کی "احیائے نوادرِ مخدومانِ قصور" کے پروگرام کی ایک کڑی ہے، جسے آپ نے اپنی زندگی کے آخرین ایام میں طباعت کے لیے تیار کیا۔ یہ حضرت موصوف کی طرف سے ایک صدقہ جاریہ ہے جس پر ہم جتنا بھی فخر کریں کم ہے۔ خطبات کی صحت و ترتیب میں جس قدر کوتاہیاں نظر آئیں گی وہ میری قلم کی لغزش کا نتیجہ ہوں گی اور ان میں جتنے محاسن و کمالات دکھائی دیں گے وہ مولف، مرتب اور ناشر کی کوششوں کا ثمرہ ہوں گے۔

احقر العباد اقبال احمد فاروقی عفی عنہ

یکم ستمبر ۱۹۷۴ء

خطبہ اوّل جمعہ شریف

از جناب حضرت خواجہ مولانا شاہ غلام محی الدین صاحب قصوری دائم الحضوری رح

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان ہے نہایت رحم والا

حَمِدْتُّ اللّٰہَ حَمْدًا لَّا فَنَاہٗ ۔ وَحَدَّ الْحَمْدِ لَا یَعْلَمْ سِوَاہٗ

تعریف کرتا ہوں میں اللہ کی ایسی تعریف جو نہیں فنا اسکو ۔ اور حد تعریف کی نہیں جانتا کوئی سوا اس کے

لَہٗ اَسْمَآءٌ صِفَاتٌ قَدْ تَعَالَتْ ۔ وَجَلَّتْ وَانْجَلَتْ فَاطْلُبْ رِضَاہٗ

واسطے اوس کے نام اور صفتیں بیشک برتر ہیں ۔ اور بزرگ ہیں اور روشن ہیں پس تو اسکی رضامندی تلاش کر

حَکِیْمٌ حَاکِمٌ مُّخْتَارُ فِعْلٍ ۔ عَمِیْمٌ فَیْضُہٗ عَآمٌّ عَطَاہٗ

حکیم ہے اور حکم کرنے والا اور مختار ہر کام کا ۔ اسکا فیض بہت عام ہے اسکے عطا بھی بکثرت ہیں

رَءُوْفٌ رَّازِقٌ لِّلْخَلْقِ رَبٌّ ۔ سَمِیْعٌ عَالِمٌ دَائِمْ بَقَاہٗ

مہربانی کرنیوالا رزق دینے والا واسطے خلقت کے پالنے والا ۔ سننے والا جاننے والا ہمیشہ رہنے والا قائم

وَحَیٌّ لَّا یَمُوْتُ وَلَا یَفُوْتُ ۔ عَدِیْمُ الْمِثْلِ لَمْ یَلْحَقْ سِوَاہٗ

زندہ رہنے والا نہیں ہے موت اور نہیں ہے فنا اسکو ۔ بے مثل ہے نہیں ملتی کوئی چیز مشابہت میں

وَسَتَّارٌ وَّغَفَّارٌ نَّزِیْہٌ ۔ بَدِیْعٌ بَارِیٌ بَرٌّ اِلٰہٗ

عیبوں کو چھپانیوالا اور گناہ بخشنے والا سب عیبوں سے پاک ۔ صاف پیدا کرنیوالا مخلوقات کا نیکوکار معبود برحق

وَجَبَّارٌ وَّقَهَّارٌ غَنِيٌّ — قَوِيٌّ قَادِرٌ فَاحْذَرْ بَلَاهُ

اور نقصان پورے کرنیوالا اور قہر کرنیوالا اور سب سے بے نیاز — زبردست قدرت والا پس ڈر اس کی آزمائش سے

وَمَوْلَانَا بِلَا كُفْوٍ وَّ زَوْجٍ — قَدِيْمٌ لَّا ابْتِدَاءَ وَلَا انْتِهَا

اور ہمارا مالک بغیر کنبے اور بیوی کے ہے — اس کی ذات قدیم ہے نہ شروع ہے اور نہ انتہا ہے

نُصَلِّيْ ثُمَّ بَعْدَ الْحَمْدِ صِدْقًا — عَلٰى خَيْرِ الْبَرِيَّةِ مُصْطَفَاهُ

پھر ہم درود پڑھتے ہیں خدا کی حمد کے بعد صدق دل سے — بہترین مخلوقات پر جو اس کے برگزیدہ ہیں

اِمَامُ الْاَنْبِيَاءِ حَبِيْبُ رَبِّيْ — شَفِيْقٌ مُّشْفِقٌ حَقٌّ هُدَاهُ

امام پیغمبروں کے دوست خدا کے — شفقت کرنیوالے مہربانی کرنیوالے حق ہے طریقہ انکا

رَسُوْلُ اللّٰهِ مَبْعُوْثٌ اِلَى الْكُلِّ — اِلٰى جِنٍّ وَّ اِنْسٍ مَّا سِوَاهُ

اللہ تعالیٰ کے رسول بھیجے گئے تمام لوگوں کی طرف — تمام جن اور انسان اور ان کے سوا کی طرف

مُحَمَّدُ مِيْمُهٗ مَوْتٌ تِكُفْرٍ — حَيَاتُ الْقَلْبِ لِلْمُؤْمِنِ بِحَاهُ

ان کا اسم مبارک محمد ہے اسکی میم اول سے کفر کی موت ہے — مومنوں کے دلوں کی زندگی اس کے جی کے ساتھ ہے

وَثَانِيْ مِيْمِهٖ مَوْجُ الْمَوَاهِبِ — وَدَالٌ خَيْرُ دَالٍ لَّا اشْتِبَاهُ

اور دوسرا میم موج بخششوں کی ہے — اور دال بہت اچھا رہبر ہے بلا شک وشبہ

شَفِيْعُ الْمُذْنِبِيْنَ مَلَاذُ اُمَّتِهٖ — وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ تَبَّتْ يَدَاهُ

گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے امت کی جائے پناہ — اور جس نے ان کے ساتھ کفر کیا وہ ہلاک و تباہ ہوا

اٰمَنَّا وَصَدَّقْنَا يَقِيْنًا — فَنَوِّرْ سِرَّنَا زِدْنَا صَفَاهُ

ہم ایمان لائے اور تصدیق کی یقین کے ساتھ — پس تو منور کردے ہمارے باطن کو اور زیادہ کردے صفائی

عَلَى الْاَصْحَابِ ثُمَّ الْاٰلِ جَمْعًا — صَلٰوةٌ بَرَكَةٌ رَحْمَةٌ رِضَاهُ

پھر آل اور اصحاب سب پر ہو تمام — درود اور برکت رحمت اور رضامندی ہو

اَبِی بَکرٍ خُصُوصًا ثُمَّ عُمَرٍ	فَعُثْمَانٍ عَلِیٍّ مُرْتَضَاہٗ
خاصکر حضرت ابوبکرؓ پر پھر حضرت عمر فاروقؓ پر	پھر حضرت عثمانؓ پر اور جناب علی مرتضیٰؓ پر
وَعَمَّیْهِ وَ سِبْطَیْهِ وَبِنْتَیْهِ	بَتُولٍ فَاطِمَهْ اُمِّیْ فِدَاہٗ
اور دونوں چچوں اور دونوں نواسوں پر اور انکی بیٹی	پاکدامن حضرت فاطمہؓ پر ان پر میری ماں قربان ہو
عَلَی السِّتِّ الْبَوَاقِیْ ثُمَّ سَلِّمْ	فَیَا رَبِّیْ اَجِبْ عَبْدًا دُعَاہٗ
اور باقی کے چھ عشرہ مبشرہ ان پر بھی خدا کی رحمت	پس اے میرے رب بندے کی دعا قبول فرما
فَیَا اِخْوَۃٌ عَلِمْتُمْ اَنَّ دُنْیَا	هَلَاکٌ مُهْلِکٌ دَارٌ فَنَاہٗ
پس اے بھائیو! تم جانو کہ دنیا	ہلاک برباد ہونے والی ہے اور فناہ کا گھر ہے
فَلَا تَهْوُوْا اِلَیْهَا بَلْ دَعُوْهَا	وَرَبَّکُمْ اتَّقُوْا حَقَّ التُّقَاہٗ
پس تم اس کا ارادہ مت کرو بلکہ اس کو چھوڑ دو	اور اپنے رب سے ڈرو حق اس کے ڈرنے کا
وَتُوْبُوْا وَاذْکُرُوْهُ ذِکْرًا کَثِیْرًا	بِصُبْحٍ ثُمَّ ظُهْرٍ فَالْمَسَاہٗ
اور توبہ کرو اور تم اس کو بہت یاد کرو	فجر کو اور ظہر کو اور شام کو
لَعَلَّ اللّٰهُ یُنْجِیْنَا جَحِیْمًا	وَیُؤْوِیْنَا جِنَانًا بِارْتِضَاہٗ
تا کہ خدائے تعالیٰ ہم کو نجات دے دوزخ سے	اور ہم کو مقام عطا کرے بہشتوں میں اپنی رضامندی کے ساتھ

غزل فارسی

از مولوی غلام محی الدین صاحب قصوری حضوری رحمۃ اللہ علیہ

که اندر راستی باشد صفا ها
کجا رفتند شاہان و وزیران
بپوشیدند از دیبا قبا ہا
چو موت آمد ہمہ بیچارہ گشتند
برائے گور تنگ و تار جا ہا

مشو در جمع دینار و دراہم
کہ می بودند با تدبیرہا
ہزاران گنج و لشکر جمع کردند
شدند آخر غریق آب فنا ہا
صرفت العمر فی لعب و لہو

کہ مالت را مآل آمد بلا ہا
بنوشیدند شیر و شہد و شکر
کہ می پرداختند عالی بنا ہا
چراغ برفروز از دین و تقوی
فآہا ثم آہا ثم آہا ! !

غلام محی الدین بگذار غفلت
چو از مرگت بگوشش آمد ندا ہا

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَ لَكُمْ فِی الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ط وَ نَفَعَنَا وَ اِیَّاكُمْ بِالْاٰیٰتِ وَ
برکت کرے اللہ واسطے ہمارے اور واسطے تمہارے قرآن بڑائی والے میں اور نفع دے ہمکو اور تمکو ساتھ آیتوں اور
الذِّكْرِ الْحَكِیْمِ ط اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِیْ وَ لَكُمْ وَ لِسَائِرِ الْمُسْلِمِیْنَ فَاسْتَغْفِرُوْهُ
ذکر حکمت والے کے بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے اپنے واسطے اور تمہارے واسطے اور تمام مسلمانوں کے واسطے پس بخشش مانگو اس سے
اِنَّهٗ تَعَالٰی جَوَّادٌ قَدِیْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ط ۵
تحقیق وہ ہے بلند سخی ہمیشہ زندہ رہے گا مالک نیکی کرنے والا مہربان نہایت رحم والا ۔

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَ نَسْتَعِیْنُهٗ وَ نَسْتَغْفِرُهٗ وَ نُؤْمِنُ بِهٖ
سب تعریف اللہ کے واسطے ہے۔ ہم اس کی تعریف کرتے ہیں اور اسی سے مدد چاہتے ہیں اور بخشش مانگتے ہیں اور ایمان لاتے ہیں اس پر

وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَ نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ

اور توکل کرتے ہیں اس پر اور پناہ مانگتے ہیں ہم ساتھ اللہ کے اپنے نفسوں کی شرارتوں سے اور اپنے بُرے عملوں

اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَ مَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا

سے جس کو اللہ ہدایت کرے ۔ پس نہیں کوئی گمراہ کرنے والا اسکو اور جس کو گمراہ کرے پس نہیں

هَادِيَ لَهٗ ط وَ نَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

کوئی ہدایت کرنے والا اُس کو اور گواہی دیتے ہیں ہم کہ نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے اکیلا ہے وہ نہیں کوئی شریک

لَهٗ وَ نَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اس کا اور گواہی دیتے ہیں ہم کہ بیشک محمد صلعم اس کے بندے اور رسول ہیں ۔ درود پہنچے اللہ اس پر

وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَّصَرَ دِيْنَ

اور اس کی آل اور اصحاب پر اور سلام پہنچے اے اللہ مدد کر اس کی جو مدد کرے حضرت

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کی اور خوار کر اس کو جو خوار کرے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ ط اِنَّ

کے دین کو اے اللہ کے بندو تم پر اللہ رحم کرے ۔ بیشک

اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ ط وَ اِيْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى

اللہ حکم کرتا ہے ساتھ عدل کرنے کے اور احسان کرنے کے اور قریبیوں کے حق دینے کے اور منع کرتا ہے

عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ وَ الْبَغْيِ ط يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ

بے حیائیوں سے اور بُرے کاموں سے اور بے فرمانی سے نصیحت کرتا ہے تم کو تاکہ نصیحت قبول کرو۔

اُذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَ ادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَ لَذِكْرُ

تم یاد کرو اللہ کو یاد کرے گا وہ تم کو اور دعائیں مانگو اس سے وہ انکو قبول کریگا اور البتہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَعْلٰی وَ اَوْلٰی وَ اَعَزُّ وَ اَجَلُّ وَ اَھَمُّ وَ اَتَمُّ وَ

اللہ تعالیٰ کا یاد کرنا بہت بلند ہے اور بہت بہتر اور بہت غالب اور بہت بزرگ اور بہت مقصود والا اور بہت کامل اور

اَعْظَمُ وَ اَکْبَرُ ط وَ اللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ہ

بہت بزرگی والا اور بہت بڑا ہے اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

خطبہ دوم جمعہ شریف

از جناب حضرت خواجہ مولانا شاہ غلام محی الدین صاحب قصوری دائم الحضوری رح

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان ہے نہایت رحم والا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَجْلَی الْوُجُوْدَ مِنَ الْعَدَمِ

شکر ہے اس اللہ کا جس نے ظاہر کیا وجود کو عدم سے

وَ الشُّکْرُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بِیَدِہٖ اَنْوَاعُ النِّعَمِ

اور شکر ہے اس اللہ کا جس کے ہاتھوں میں ہیں ہر قسم کی نعمتیں

ھُوَ خَالِقٌ ھُوَ رَازِقٌ ھُوَ فَالِحٌ ھُوَ فَالِقٌ

وہی پیدا کرتا ہے وہی روزی دیتا ہے وہی ہے خلاصی بخشنے والا وہی ہے گٹھلی سے انگوری نکالنے والا

ھُوَ فِی الْمَوَاعِدِ صَادِقٌ فَیْضَانُہٗ اَعْلٰی اَعَمْ

وہی ہے اپنے وعدوں میں سچا فیض اس کا بڑا ہے اور عام ہے۔

هُوَ نَاصِرٌ لِعِبَادِہٖ هُوَ کَاسِرٌ لِمُضَادِّہٖ

وہی مددگار ہے اپنے بندوں کے لیے وہی ہے شکست دینے والا اپنے دشمنوں کو

لَا شَكَّ فِي اِرْشَادِہٖ وَیْلٌ لِعُبَّادِ الصَّنَمْ

اس کی ارشاد میں کچھ شک نہیں ہے افسوس ہے ان لوگوں کیلئے جو بت پرستی کرتے ہیں

بُرْهَانُهٗ غَلَبَ الْعِدٰی سُلْطَانُهٗ بَلَغَ الْعُلٰی

دلائل اس کے غالب ہیں دشمنوں پر شاہت اسکی ہر جگہ ہے بخشش اس کی عاصیوں کیلئے

غُفْرَانُهٗ سَتَرَ اللَّغٰی رِضْوَانُهٗ اَوْلٰی اَهَمّ

خوشنودی اس کی بہت بڑی ہے یہ تعریف اس کی رسول کے لیے رہی واسطہ

ثُمَّ الثَّنَا لِرَسُوْلِہٖ هُوَ وَاسِطٌ لِوُصُوْلِہٖ

ہے اللہ کے ملانے کا وسیلہ ہے بخوبی مقبول ہونے اللہ کا!!

سَبَبٌ لِحُسْنِ قَبُوْلِہٖ هُوَ مَظْهَرُ الْفَیْضِ الْاَتَمّ

وہی ہے مظہر یعنی اللہ تعالیٰ کے پورے فیض کا

اَحْمَدْ مُحَمَّدْ مُصْطَفٰی خَیْرُ الْوَرٰی نُوْرُ الْهُدٰی

جن کا نام پاک احمد اور محمد مصطفٰے ہے وہ سارے جہان کے برگزیدہ ہیں وہی نور نور ہدایت کا ہی

فَخْرُ الرُّسُلِ وَالْاَنْبِیَاءِ اَعْلَی الْاِلٰهُ لَهُ الْعَلَم

فخر رسولوں کے اور پیشوا نبیوں کے بہت بلند ان کا کیا ہے اللہ نے علم اس کا

اَوْلَادُہٗ اَکْبَادُہٗ اَصْحَابُهٗ اَوْتَادُہٗ

اولاد آپ کی جگر کے گوشے اور اصحاب آپ کے اور تابعدار اس کے!

اَحْبَابُهٗ اَمْجَادُہٗ اَتْبَاعُهٗ خَیْرُ الْاُمَمِ

دوست ان کے پسندیدہ فرماں بردار جو سب سے اچھے ہیں

صِدِّیْقُہٗ اَھْلُ الصَّفَا فَارُوْقُہٗ ذُو الْاِجْتِبَاء

حضرت صدیق اُن کے دوست صفائی والے اور حضرت عمر بڑے برگزیدہ

عُثْمَانُہٗ عَیْنُ الْحَیَا اَلْمُرْتَضٰی بَحْرُ الْکَرَمِ

اور حضرت عثمان دوست ان کے ایک چشمہ حیا کا تھا اور حضرت علی ایک دریا تھے بخشش کے

زَھْرَاءُ ذِیْ نُوْرِہٖ سِبْطَاہُ سِرُّ سُرُوْرِہٖ

حضرت فاطمہ آپ کے پیں سے اور دونوں نواسے آپ کے خوشنودی کا ! !

عَمَّاہُ فِیْ مَنْشُوْرِہٖ لِلْعَشْرِ بُشْرٰی یَا اٰدَمْ

دونوں چاچے مقبول آپ کے اور عشرہ مبشرہ کے لیے خوشخبری ہو ! !

یَا قَوْمِ مَوْتٌ بِالْقَفَا تُوْبُوْآ اِلَی اللّٰہِ بِالصَّفَا

اے لوگو موت تمہارے پیچھے لگی ہوئی ہے توبہ کرو طرف اللہ کے سچے دل سے

مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ قَدْ مَضٰی صِدْقًا خُلُوْصًا بِالنَّدَمْ

ہر گناہ گزرے ہوئے سے سچے دل سے شرمسار رہو ......

یَغْفِرْ ذُنُوْبًا کُلَّھَا اَعْنِیْ الدِّقَاقَ وَ جِلَّھَا :

بیشک بخش دے گا اللہ تعالیٰ تمہارے گناہ سارے چھوٹے اور بڑے

یَحْفَظْکَ نَارًا غُلَّھَا یُدْخِلْکَ جَنَّاتِ النِّعَمْ

اور بچائے گا تمہیں آگ کے طوقوں سے داخل کریگا جنت میں جو نعمتوں سے بھرا ہوا ہے

وَاذْکُرْہُ ذِکْرًا دَآئِمًا جَنْبًا قُعُوْدًا قَائِمًا

ہمیشہ اللہ کا ذکر لیٹے بیٹھے کھڑے ......

فِیْ ...

سِرّ فِی سَبِیلِ ثَنَآئِہٖ کُنْ رَاضِیًا بِقَضَآئِہٖ

اس کی ثنا خوانی رستے میں چل اس کی قضا پر راضی!

کَیْ تَحْتَظِی بِلِقَآئِہٖ فِی جَنَّۃٍ دَارِ الْقِدَمْ

تاکہ اس کے دیدار کی لذت پاوے جنت میں جو ہمیشگی کا گھر ہے!!

یَارَبِّ اٰتِ رَجَآئَنَا بِالْفَضْلِ وَاعْفُ خَطَائَنَا

اے رب اپنے فضل سے امیدیں پوری کر اور ہمارا گناہ معاف کر

صَرِّفْ اِلَیْکَ ھَوَائَنَا وَ امْنُحْ لَنَا اَعْلَی الْھِمَمْ

ہماری خواہشیں اپنی طرف پھیر دے اور ہمیں بلند ہمتیں عطا فرما

غزل فارسی

خوشنود گر خواہی خدا در شرع شو ثابت قدم
در نہی او اندر میا و از امر او بیرون مرم

در یاد حق شو دایما شام و سحر صبح و مسا
تریاق دان یاد خدا غفلت ازو دان ہچو سم

نفع و ضرر و منع و عطا ہر چیز دانی از خدا
در ہر قصص ہر ماجرا می جو مدد زو دمبدم

عزت از و ذلت از و صحت از و علت ازو
از وی مگر دانی تو رو گر سازدت شق چون قلم

فرمان او را کار کن تقصیر خود اقرار کن
دل از بدی بیزار کن بسیار زاری کن نہ کم

دنیاست یارے بیوفا با کس نسازد دائما
این دفتر پر ماجرا حرف فنا دارد رقم

گر شاہ باشد ور گدا بر زمین ور بر سما
روئے ہمہ سوئے فنا راہ ہمہ سوی عدم

آدم کجا ادریس کو وان غلغل تدریس کو
آن تخت کو بلقیس کو گم شد نشان جام جم

نوح و خلیل اللہ کجا یعقوب و یوسف رہنما — داؤد و جبرو کوہ ہا تخت سلیمان و حشم

موسیٰ علم برداشتہ عیسیٰ زمین بگزاشتہ — یا بس شود ہر کاشتہ فانی شود ہر عیش و غم

پیغمبر آخر زمان سردار کل پیغمبران — ہم گشتہ از دنیا نہان دیگر کرائی یاری دم

ہر کس ز دنیا تاختہ خود با جزا پرداختہ — کس سوختہ کس ساختہ کس در غنا کس در ظلم

پس از جہان بردار دل کن سینہ صاف از غش غل — با یاد حق شو مشتغل کن قطع از نظر مدح رقم

اعمال صالح پیشہ کن بر پای دنیا تیشہ کن — ہر دم ز مرگ اندیشہ کن در حالت صحت سقم

گور و قیامت یاد کن حرص و ہوا برباد کن — کن ترک جور و داد کن یابی نجات از بر الم

گر نیک گرد خاتمہ آنکہ شوی روشن چو ماہ — این ست مقصود ہمہ از خالق ارض و دیم

ہان اے غلام محی الدین دنیا بہل دین و گزین
اینست راز استین راہ دگر دژخیم و جہنم

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ط وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِا

برکت کرے اللہ واسطے ہمارے اور واسطے تمہارے قرآن بڑائی والے میں اور نفع دے ہم کو اور تم کو ساتھ

لْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ط اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِيْ وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِيْنَ

آیتوں اور ذکر حکمت والے کے بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے اپنے واسطے اور تمہارے واسطے اور تمام مسلمانوں کے واسطے

فَاسْتَغْفِرُوْهُ ط اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ قَدِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَحِيْمٌ ط

پس بخشش مانگو تم اس سے۔ تحقیق وہ ہے بلند سخی ہمیشہ زندہ سب کا مالک نیکی کرنے والا مہربان نہایت رحم والا۔

خطبہ ثانیہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان ہے نہایت رحم والا

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ نَحۡمَدُهٗ وَنَسۡتَعِيۡنُهٗ وَنَسۡتَغۡفِرُهٗ وَنُؤۡمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ

سب تعریف اللہ کے واسطے ہے ہم اس کی تعریف کرتے ہیں اور اسی سے مدد چاہتے ہیں اور بخشش مانگتے ہیں اور ایمان لاتے ہیں اس کے ساتھ اور بھروسہ کرتے ہیں

عَلَيۡهِ وَنَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنۡ شُرُوۡرِ اَنۡفُسِنَا وَمِنۡ سَيِّاٰتِ اَعۡمَالِنَا

اس پر اور پناہ مانگتے ہیں ہم ساتھ اللہ کے اپنے نفسوں کی شرارت سے اور اپنے بُرے عملوں سے

مَنۡ يَّهۡدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنۡ يُّضۡلِلۡهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ط

جس کو اللہ ہدایت کرے پس نہیں کوئی گمراہ کرنے والا اسکو اور جس کو گمراہ کرے پس نہیں کوئی ہدایت کرنیوالا اسکو۔

وَنَشۡهَدُ اَنۡ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِيۡكَ لَهٗ وَنَشۡهَدُ

اور گواہی دیتے ہیں ہم کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اکیلا ہے وہ نہیں کوئی شریک اس کا اور گواہی دیتے ہیں ہم

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُهٗ وَرَسُوۡلُهٗ ط صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ وَ

کہ بیشک محمد صلعم اس کے بندے اور رسول ہیں۔ درود بھیجے اللہ اس پر اور اس کے آل اور

اَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ انۡصُرۡ مَنۡ نَّصَرَ دِيۡنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى

اصحاب پر اور سلام پہنچے اے اللہ میرے مددگر اس کی جو مدد کرے حضرت محمد صلی

اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ وَاخۡذُلۡ مَنۡ خَذَلَ دِيۡنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

اللہ علیہ وسلم کے دین کی اور خوار کر اس کو جو چھوڑ دے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ ط اِنَّ اللّٰهَ يَاۡمُرُ بِالۡعَدۡلِ

کے دین کو اے اللہ کے بندو تم پر اللہ رحم کرے۔ بیشک اللہ حکم کرتا ہے ساتھ عدل کرنیکے

وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَيَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ

اور احسان کرنے کے اور قریبیوں کے حق دینے کے اور منع کرتا ہے بے حیائیوں سے اور برے کاموں سے

وَالْبَغْیِ ج يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ط اُذْكُرُوا اللهَ يَذْكُرْكُمْ

اور بغاوت سے نصیحت کرتا ہے تم کو تاکہ نصیحت قبول کرو تم یاد کرو اللہ کو یاد کرے گا وہ تم کو

وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللهِ تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَعَزُّ

اور دعائیں مانگو اس سے وہ ان کو قبول کرے گا اور اللہ تعالیٰ کا یاد کرنا بہت بلند ہے اور بہت بہتر اور بہت غالب

وَاَجَلُّ وَاَهَمُّ وَاَتَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ ط وَاللهُ يَعْلَمُ

اور بہت بزرگ اور بہت مقصود والا اور بہت کامل اور بہت بزرگی والا اور بہت بڑا ہے اور اللہ جانتا ہے

مَا تَصْنَعُوْنَ ط

جو کچھ تم کرتے ہو۔

خطبہ سوم جمعہ شریف

از جناب حضرت صاحبزادہ خواجہ عبدالرسول قصوری حضوری رحؒ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

بِسْمِ الْجَمِيْلِ فِعَالُهٗ بِسْمِ الْجَزِيْلِ نَوَالُهٗ

شروع ساتھ نام اس ذات کے جسکے کام اچھے ہیں اور جسکا احسان بڑا ہے

بِسْمِ الْجَلِيْلِ جَمَالُهٗ اَللهُ جَلَّ جَلَالُهٗ

ساتھ نام اس ذات کے کہ جسکا جمال بزرگ ہے اللہ کی بزرگی بڑی ہے

رحمان اسمٌ خاصةٌ للہ محض تاصۃ

رحمٰن کا خاص نام ہے اور اللہ کے ساتھ مشہور مختص ہے!

قد زال منہ خصاصۃ اللہ جل جلالہ

اس کو کسی کی احتیاج نہیں اللہ تعالیٰ کی بزرگی بڑی ہے

وھو الرحیم المؤمنین ومعاقب للکٰفرین

وہ مومنوں پر مہربان اور کافروں کو عذاب دینے والا ہے

للہ در المہاجرین اللہ جل جلالہ

اللہ ہی کے لیے ہے خوبی ان لوگوں کی جنھوں نے دین کیلئے ہجرت کی اللہ کی بزرگی بڑی ہے

الحمد للہ الحمید والشکر للمعطی للوحید

تمام تعریفیں اسی خداوند کی ہیں جو صفتوں والا ہے اور شکر اسی ایک دینے والے کا ہے

المبدئ وھو المعید اللہ جل جلالہ

پہلے پیدا کرنے والا اور دوبارہ پیدا کرنے والا اللہ کی بزرگی بڑی ہے۔

یؤتی لرجلٍ ملکہ یغرق لاخر فلکہ

وہ بے پرواذات ایک شخص کو سلطنت دیتا ہے اور دوسرے شخصوں کی کشتی ڈبو دیتا ہے

یاخذ لحاف ھلکہ اللہ جل جلالہ

اور ظالم کو ہلاک کر دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی بزرگی بڑی ہے

صلوات ربی نازلٌ مثل الحمامۃ ھاطلٌ

میرے رب کی درود بارش کی طرح اترتی رہیں!

فوق الحریم مواصلٌ اللہ جل جلالہ

حضرت کی جناب میں پے در پے اللہ کی بزرگی بڑی ہے

وَعلیٰ جماعۃِ اٰلِہٖ معَ صَحبِہٖ وَ عِیالِہٖ

اور آپ آل کی جماعت پر مع آپ کے عیال اور اصحابہ کے

مُتأدِّبِین بِحالِہٖ اَللّٰہُ جلَّ جلالُہٗ

جو آپ کے حال سے ادب سیکھے ہوئے تھے اللہ کی بزرگی بڑی ہے

بُوبَکرٌ منہم اَفضَل عُمَرٌ قوِیٌّ اَعدَلُ

ابوبکر ان میں سے بزرگ ہیں عمر زبردست عادل ہیں

عُثمانُ اَسخیٰ اَکمَلُ اَللّٰہُ جلَّ جلالُہٗ

عثمان بہت ہی زیادہ سخی اور کامل تھے اللہ کی بزرگی بڑی ہے

اَسَدٌ شُجاعٌ لِلحَربِ بِالجُودِ کشّافُ الکُرَبِ

شیر بہادر لڑائی میں اور تکالیف کو سخاوت سے دور کرنے والا

مِن فَضلِ علّامِ الغُیُوبِ اَللّٰہُ جلَّ جلالُہٗ

خداوند عالم الغیب کے فضل سے اللہ کی بزرگی بڑی ہے

عَمَّاہُ اَبطالُ الوَغا حَسَناہُ کَبِدُ المُصطفیٰ

آپ کے دونوں چچا لڑائی میں بہادر اور آپ کے حسنین جگر مصطفیٰ تھے

وَالفاطِمہُ خَیرُ النِّسا اَللّٰہُ جلَّ جلالُہٗ

اور فاطمہ تمام عورتوں سے بہتر اللہ کی بزرگی بڑی ہے!

اَخوانُنا قد خانَنا اَعضائُنا عَضُوا لَنا

ہمارے بھائیوں نے ہماری خیانت کی ہے اے اعضا نے ہمیں کاٹا

اٰذانُنا اَذیٰ لَنا اَللّٰہُ جلَّ جلالُہٗ

ہمارے کانوں نے ہمیں تکلیف دی اللہ کی بزرگی بڑی ہے!

اَعمالُنا اَعمٰی لَنا اَفعالُنا اَفعیٰ لَنا

ہمارے اعمال نے ہمیں اندھا کیا اور ہمارے کام ہمارے لیے سانپ ہیں

اَحوالُنا اَحویٰ لَنا اَللّٰہُ جَلَّ جَلالُہٗ

ہماری حالتیں ہمیں گھیرے ہوئے ہیں اللہ کی بزرگی بڑی ہے!

غزل فارسی

از حضرت صاحبزادہ خواجہ مولانا شاہ عبدالرسول صاحب قصوری حضوری رح

خواند روزی خطبہ صدیق زمان
قصرہائی خود بیام آسمان
کو جوانی و کجا روز ملوک
در رسیدان گور آخر بیگمان
بہر عیشت بس بود نان و نمک
بہر دفع شہوت پیر و جوان
ہست مہمان خانۂ بہر شما
باشد آنجا ہر چہ خواہی تو عیان

افضل اصحاب امیر مومناں
نی ز رستم مرگ رویش راگزاشت
کو جمال و حسن روئے مہوشان
گفت بوحفص عمر از بہر پند
جامۂ کافی بہر ستر از صوف دان
زندگانی این سرائے بیش ہست
جنت و حور و قصور آن جنان
پس بکن دفعے تعلق ای عزیز

کو سلاطین زمان افراختند
نی ز بخت و نی ز جام جم نشان
صید کردی گور را بہرام گور
زندگانی کن بصبر اندر جہان
جاریہ بر در کفایت می کند
بہر شب بودن ز قوم کاروان
آنچہ گوش و چشم نشنید و ندید
از ہمہ بہر نعیم جاودان

پند صدیق و عمر عبدالرسول
ہمچو در کن حلقہ اندر گوش جان

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَمِيعِ مَنْ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

یا اللہ بخش واسطے سب کے جو کہے یہ کلمہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ محمد بھیجے ہوئے اللہ کے ہیں ۔

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيمِ ط اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَّادٌ كَرِيمٌ

برکت کرے اللہ واسطے ہمارے اور واسطے تمہارے بیچ قرآن مجید کے، تحقیق اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا بزرگ ہے

مَلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيمٌ ط

بادشاہ بھلائی کرنیوالا شفقت کرنیوالا نہایت رحم والا۔

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِينُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ

سب تعریف واسطے اللہ کے ہے تعریف کرتے ہیں ہم اسکی اور مدد چاہتے ہیں اس سے اور بخشش مانگتے ہیں ہم اس سے اور بھروسہ کرتے ہیں ہم اوپر اسکے

وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ

اور پناہ مانگتے ہیں ہم ساتھ اللہ کے برائی نفسوں اپنے سے اور برے عملوں اپنے سے، جس کو

يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ

ہدایت کرے اللہ پس نہیں گمراہ کرنے والا واسطے اسکے کوئی اور جس کو گمراہ کرے پس نہیں ہدایت کرنیوالا

لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ

واسطے اسکے کوئی اور، گواہی دیتے ہیں ہم کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا ہے نہیں کوئی شریک

لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُولُهٗ ط صَلَّى اللّٰهُ

واسطے اسکے اور گواہی دیتے ہیں ہم تحقیق محمدؐ بندے اس کے ہیں اور رسول اسکے ہیں، رحمت اللہ

تَعَالیٰ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ ثَبِّتُوْا قُلُوْبَکُمْ بِالطَّاعَاتِ وَصَلُّوْا

تعالیٰ کی اوپر ان کے اور سلام اے لوگو ثابت رکھو دلوں اپنوں کو ساتھ فرمانبرداری کے اور درود بھیجو

عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰی صَاحِبِ الشَّفَاعَاتِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

اُوپر محمدؐ کے جو برگزیدہ ہیں صاحب شفاعتوں کے اے اللہ رحمت بھیج اُوپر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی وَصَامَ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

محمدؐ اور اوپر اولاد محمدؐ کے ساتھ گنتی اس شخص کے کہ نماز پڑھے اور روزہ رکھے اے اللہ رحمت بھیج اُوپر

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ قَعَدَ وَقَامَ ۝ وَعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ

محمدؐ کے ساتھ گنتی اس شخص کے کہ قعود کرے اور قیام کرے اور اوپر سب نبیوں کے اور رسولوں کے

وَعَلٰی کُلِّ الْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ بِرَحْمَتِکَ

اور اوپر سب فرشتوں مقربوں کے اور اوپر بندوں اللہ کے جو نیک ہیں ساتھ رحمت اپنی کے

یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝ اَللّٰھُمَّ اَبِّدِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِیْنَ بِبَقَآءِ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اے اللہ قوت دے اسلام کو اور مسلمانوں کو ساتھ باقی رہنے

سَلْطَنَۃِ السُّلْطَانِ الْمُسْلِمِ خَلَّدَ اللّٰہُ تَعَالٰی مُلْکَہٗ وَسُلْطَانَہٗ

سلطنت بادشاہ مسلمان کے ہمیشہ رکھے اللہ تعالیٰ ملک اُس کا اور حکم اُس کا،

وَاَفَاضَ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ بِرَّہٗ وَاِحْسَانَہٗ اَللّٰھُمَّ انْصُرْ مَنْ نَّصَرَ

اور پہنچائے اُوپر مخلوقات کے نیکی اور احسان اُس کا اے اللہ مدد کر اسکی جو مدد کرے

دِیْنَ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنَا مِنْھُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ

دین محمدؐ کو اور کر ہم کو ان میں سے اور رسوا کر اُسکو کہ منہ پھیرلے دین محمدؐ سے

وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْھُمْ تَعَادَلُوْا عِبَادَ اللّٰہِ ۝ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُکُمْ بِالْعَدْلِ

اور نہ کر ہم کو اُن میں سے آپس میں عدل کرو اے بندو اللہ کے تحقیق اللہ حکم کرتا ہے ساتھ عدل

وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ

اور بھلائی کے اور دینے قرابت والے کے اور منع کرتا ہے بے حیائی اور برائی

وَالْبَغْیِ یَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ط وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰی اَعْلٰی وَ

اور سرکشی سے نصیحت کرتا ہے تم کو تاکہ تم نصیحت مانو ۔ اور البتہ یاد کرنا اللہ تعالیٰ کا بہت بلند ہے اور

اَوْلٰی وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَكْبَرُ ط

بہت بہتر ہے ، اور بہت پورا ہے اور بہت بڑا ہے۔

خطبۂ چہارم جمعہ شریف

از حضرت صاحبزادہ خواجہ حافظ شاہ عبدالرسول صاحب قصوری دائم الحضوری رح

حَمِدْتُّ اللّٰهَ رَبِّیْ ذَا الْجَلَالِ ۔ مُرَبِّیْ لِلْاَدَانِیْ وَ الْاَعَالِیْ

حمد کہتا ہوں میں اپنے رب بڑے جلال والے کی ۔ جو پرورش کرتا ہے ہر ادنیٰ اور اعلیٰ کی

عَلِیْمٌ عَالِمٌ بِالْعِلْمِ مَوْصُوْفٌ ۔ حَكِیْمٌ حَاكِمٌ بِالْحُكْمِ وَالِیْ

بڑے علم والا ہے اور اپنے علم میں موصوف ہے ۔ بڑی دانائی والا حاکم ہے اور اپنی حکومت میں مختار ہے

مَلِیْكٌ مَالِكٌ بِالْمُلْكِ اَحْرٰی ۔ نَصِیْرٌ نَاصِرٌ حَسَنُ الْفِعَالِ

بڑے اختیار والا ہے اپنی بادشاہت میں ۔ بڑی مدد والا ہے اور اچھے کام کرنے والا ہے

حَمِیْدٌ حَامِدٌ یَعْنِیْ مُحَمَّدٌ ۔ ظُهُوْرٌ لِلْجَمَالِ وَلِلْجَلَالِ

اچھی صفتوں والا اچھی صفات کرنے والا محمدؐ ہے ۔ اُن کا ظہور ہے جلال اور جمال میں

اَمِیْرٌ اٰمِرٌ مَّامُوْرُ حَقٍّ
کَرِیْمٌ مُّکْرِمٌ اَھْلُ الْکَمَالِ

سرور ہے اللہ کی طرف سے حاکم کیا گیا
اچھی خو والا سخی مزاج والا درجہ کمال کا

شَفِیْعٌ لِّلْوَرٰی رَحْمًا وَّ فَضْلًا
رَّحِیْمُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ ذُوالْمَنَالِ

مخلوقات کی شفاعت کرنے والا مہربانی وافر سے
مسلمانوں کے حال پر رحم فرمانے والے اہل عنایت

فَصَلُّوْا اَیُّھَا الْاِخْوَۃُ عَلَیْہِ
وَثُمَّ الْاٰلِ وَالصَّحْبِ الدَّوَالِیْ

پس درود بھیجو اے لوگو اُن نبی علیہ السلام پر
نیز ان کی آل پر اور اصحاب کبار پر

صَدُوْقٌ عَادِلٌ ذُوالْحِلْمِ اَشْجَعُ
ھُمُ الْخُلَفَآءُ مَحْمُوْدُ الْخِصَالِ

بڑی سچائی والے بڑے عدل والے حلیم طبع بہادر
یہ صحابہ خلفاء آپ کے ہیں بلند اوصاف والے

وَعَمَّاہُ وَسِبْطَاہُ مَعَ الْاُمِّ
عَلَیْھِمْ رَحْمَۃُ الْحَقِّ وَالنَّوَالِ

ان کے چاچوں اور اولاد مع والدہ صاحبہ کے
ان سب پر رحمت اللہ کی ہو اور بخشش

فَیَا اِخْوَانِ صَلُّوْا ثُمَّ صُوْمُوْا
فَزَکُّوْا ثُمَّ حُجُّوْا یَا مَوَالِیْ

سو اے میرے بھائیو نماز پڑھو پھر روزے رکھو
پھر زکوٰۃ دو اور پھر حج کرو اے دوستو

وَتُوْبُوْا مِنْ کَبَائِرِ وَالصَّغَائِرِ
خُلُوْصًا وَّاذْکُرُوْا مَوْلَی الْمَوَالِیْ

اور توبہ کرو بڑے اور چھوٹے گناہوں سے
نیک نیتی سے اور یاد کرو اپنے سچے رب کو

وَبِالْقُرْاٰنِ اِنْفَعْنَا اِلٰھِیْ

یا اللہ اس کلام اللہ کے ساتھ ہم کو نفع مند کر۔

وَبَارِکْ لِلنِّسَآءِ وَلِلرِّجَالِ

اور ہر عورت مرد کے دل میں برکت پیدا کر

غزل فارسی

از حضرت صاحبزادہ حافظ خواجہ عبدالرسول صاحب قصوری رحمۃ اللہ علیہ

بیا کہ رنگ گل و گلستان نخواہد ماند
بیا کہ غلغلۂ بلبلان نخواہد ماند

مناز بلبل کاین گلستان نخواہد ماند
تذرو و قمری و سرو چمان نخواہد ماند

غنی و مفلس و شاہ و گدا و مالِ جہان
ملوک و ملک زمین و زمان نخواہد ماند

برادر و پدر و مادر و زن و فرزند
کلان و کوچک و پیر و جوان نخواہد ماند

نہ بام ماند و نی سقف و نی در و دیوار
حریم باغ و نسیم چمان نخواہد ماند

کجاست آن جم و جامِ جہان نمائش کجا
چو خضر زندگیش جاودان نخواہد ماند

گدائے فاقہ کش و بادشاہ لشکر کش
بروز مرگ چہ این و چہ آن نخواہد ماند

بخور بدہ زر و سیمے کہ در نہاں داری
کہ بعد مرگ ترا این توان نخواہد ماند

بدستِ تو نگذارند دست و پائے ترا
چہ دست و پا کہ بدستِ تو جان نخواہد ماند

تن تو در شکمِ گور خاک خواہد شد
بقبر تو گزرِ دوستان نخواہد ماند

فروش شاہیٔ خود را تو ای عبید رسول
کہ شان و شوکت و نام شہان نخواہد ماند

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۝ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ

برکت دے اللہ واسطے ہمارے اور واسطے تمہارے بیچ قرآن عظیم کے اور نفع دے ہم کو اور تم کو ساتھ آیات کے

وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝

اور نصیحت مضبوط کے۔ تحقیق اللہ تعالیٰ بہت دینے والا بخشش کرنے والا بادشاہ بھلائی کرنیوالا شفقت کرنیوالا۔

خطبہ ثانیہ

نَحْمَدُہٗ وَ نَسْتَعِیْنُہٗ وَ نُصَلِّیْ عَلٰی نَبِیِّہٖ وَ حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ

تعریف کرتے ہیں ہم اس کی اور مدد چاہتے ہیں ہم اس سے اور درود بھیجتے ہیں اوپر نبی اسکےکے اور حبیب اسکے کے کہ محمد ہیں

وَ اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط یَآ اَیُّھَا الْمُؤْمِنُوْنَ خَذَلَ اللّٰہُ

اوپر یاروں ان کے سب پر۔ اے مومنو! رسوا کرے اللہ

اَعْدَآءَکُمْ اعْمَلُوا الْاَعْمَالَ الصّٰلِحَۃَ وَ اتَّقُوْا عَنْ جَمِیْعِ الْمَعَاصِیْ

دشمنوں تمہارے کو عمل کرو عمل اچھے اور بچو سب نافرمانی

وَالذُّنُوْبِ وَ اجْمَعُوْا خَیْرَ الزَّادِ التَّقْوٰی لِلْعُقْبٰی فَاِنَّ زَادَکُمْ

اور گناہ سے اور جمع کرو بہتر توشہ اور تقویٰ ہے واسطے عاقبت کے پس تحقیق توشہ تمہارا

قَلِیْلٌ ط وَ سَبِیْلَکُمْ طَوِیْلٌ طَوِیْلٌ ط فَتُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ التَّوَّابِ ط وَ

بہت تھوڑا ہے اور راستہ تمہارا بہت دور ہے۔ پس توبہ کرو طرف اللہ توبہ قبول کرنیوالے کی اور

اسْتَغْفِرُوْہُ اِنَّہٗ عَلِیْمٌ بِالصَّوَابِ ط وَاذْکُرُوْہُ بُکْرَۃً وَّ اَصِیْلًا ہ

بخشش چاہو اس سے وہ جاننے والا ہے ساتھ بھلائی کے اور یاد کرو اس کو صبح اور شام۔

اِنَّ ذِکْرَ اللّٰہِ تَعَالٰی اَعْلٰی وَ اَوْلٰی وَ اَجَلُّ وَ اَعْظَمُ وَ اَکْبَرُ ط

تحقیق ذکر کرنا اللہ تعالیٰ کا بلند ہے اور بہت بہتر ہے اور بزرگ ہے اور عظیم ہے اور بہت بڑا ہے۔

خطبہ اول عید الفطر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ
الْحَمْدُ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَنْزَلَ شَھْرَ رَمَضَانَ وَجَعَلَہٗ اِلَیْہِ
سَبِیْلَنَا بِالْمَغْفِرَۃِ وَ الرَّحْمَۃِ وَ الْغُفْرَانِ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ
اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ ط سُبْحَانَ مَنْ نَوَّرَ
قُلُوْبَ الْعَارِفِیْنَ بِنُوْرِ الْھِدَایَۃِ وَ الْعِرْفَانِ ہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ ہ سُبْحَانَ مَنْ
فَتَحَ عَلَی الصَّآئِمِیْنَ اَبْوَابَ الرَّحْمَۃِ وَ الرِّضْوَانِ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ ہ سُبْحَانَ مَنْ
اَنْزَلَ فِیْ ھٰذَا الشَّھْرِ الْمُبَارَکِ الْقُرْاٰنَ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ ط سُبْحَانَ مَنْ اَنْزَلَ فِیْ
ھٰذَا الشَّھْرِ لَیْلَۃَ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ ط تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِکَۃُ وَالرُّوْحُ
فِیْھَا بِاِذْنِ رَبِّھِمْ مِّنْ کُلِّ اَمْرٍ سَلٰمٌ ط ھِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ہ اَللّٰہُ
اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ ہ
وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ
وَاَصْحَابِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ اَجْمَعِیْنَ ہ

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ط وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَ الذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ط اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ط

خطبہ ثانیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ جَعَلَ يَوْمَ عِيْدَ الْفِطْرِ شَرْحًا لِّصُدُوْرِ الصَّآئِمِيْنَ ۵ وَفَرْحًا لِّقُلُوْبِ الْقَآئِمِيْنَ وَعِيْدًا لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَ وَعِيْدًا لِّلْكٰفِرِيْنَ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِى اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِىَ لَهٗ ط وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى وَصَامَ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ قَعَدَ وَقَامَ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْىِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ

تَذَكَّرُوْنَ ٥ اُذْكُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَکْبَرُ ٥

خطبہ عید الفطر

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ شَہْرَ رَمَضَانَ وَجَعَلَہٗ اِلَیْہِ وَسِیْلَتَنَا وَ وَسِیْلَتَنَا بِالْمَغْفِرَۃِ وَالرَّحْمَۃِ وَالْغُفْرَانِ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط سُبْحَانَ مَنْ نَوَّرَ قُلُوْبَ الْعَارِفِیْنَ بِنُوْرِ الْھِدَایَۃِ وَلَقَدْ فَازَ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط سُبْحَانَ مَنْ فَتَحَ عَلَی الصَّآئِمِیْنَ اَبْوَابَ الرَّحْمَۃِ وَالرِّضْوَانِ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط سُبْحَانَ مَنْ اَنْزَلَ فِیْ ھٰذِہِ الشَّہْرِ الْمُبَارَکِ الْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط سُبْحَانَ مَنْ اَنْزَلَ فِیْ ھٰذِہِ الشَّہْرِ لَیْلَۃَ الْقَدْرِ خَیْرًا مِّنْ اَلْفِ شَہْرٍ ط تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِکَۃُ وَالرُّوْحُ فِیْھَا بِاِذْنِ رَبِّھِمْ مِّنْ کُلِّ اَمْرٍ سَلٰمٌ ط ھِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ

لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى
خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط خُصُوْصًا
عَلٰٓى اَوَّلِ الصَّحَابَةِ وَاَفْضَلِهِمْ بِالتَّحْقِيْقِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَبِىْ بَكْرِ نِ
الصِّدِّيْقِ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰٓى اَعْدَلِ الْاَصْحَابِ مَخْزَنِ
الصِّدْقِ وَالصَّوَابِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى
عَنْهُ ط وَعَلٰى جَامِعِ الْقُرْاٰنِ كَامِلِ الْحَيَآءِ وَالْاِيْمَانِ حَبِيْبِ الرَّحْمٰنِ
عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط وَعَلٰى مَظْهَرِ الْعَجَآئِبِ وَ
الْغَرَآئِبِ اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِىِّ ابْنِ اَبِىْ طَالِبٍ رَضِىَ
اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط وَعَلٰى عَمَّيْهِ الشَّرِيْفَيْنِ الْمُطَهَّرَيْنِ مِنَ الْاَدْنَاسِ
الْحَمْزَةِ وَالْعَبَّاسِ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا ط وَعَلٰى سَيِّدَةِ النِّسَآءِ
فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ بِنْتِ خَاتَمِ الْاَنْبِيَآءِ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا ط
وَعَلَى الْاِمَامَيْنِ الشَّهِيْدِ بْنِ السَّعِيْدِ بْنِ الْمَغْفُوْرَيْنِ اَبِىْ مُحَمَّدِ نِ
الْحَسَنِ وَعَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ
وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ
بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَ
الذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ط اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ

خطبۂ ثانیہ عید الفطر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝ عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۝ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَھَمُّ وَاَکْبَرُ ۝

خطبۂ اوّل عید اضحیٰ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ ط سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ الْکَعْبَۃَ جَامِعَۃً لِّعِبَادِہٖ وَالْخَوَاصِّ وَ

وَالعَوَامِّ ط وَمِنَّ عَلَيْهِمْ اسْتِجَابَةَ الدَّعْوَةِ وَالتَّجَاوُزَ عَنِ الذُّنُوبِ وَالْآثَامِ
وَوَعَدَ الْمُؤْمِنِينَ بِدُخُولِ بَابٍ مِّنْ أَبْوَابِ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ط اللّٰهُ أَكْبَرُ ط
اللّٰهُ أَكْبَرُ ط لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ ط اللّٰهُ أَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط سُبْحَانَ
مَنْ جَعَلَ الْجُمُعَةَ لِلْمُصَلِّينَ فِي اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ ط اللّٰهُ أَكْبَرُ ط اللّٰهُ أَكْبَرُ ط
لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ ط اللّٰهُ أَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط سُبْحَانَ مَنْ
صَيَّرَ الْكَعْبَةَ أَمَانًا لِلْأَنَامِ يَغْلِبُ اشْتِيَاقُهُ وَشَوْقُ لِقَائِهِ قُلُوبَ عِبَادِهِ
الْكِرَامِ ط حَتّٰى تَرَكُوا الْأَوْلَادَ وَالْأَوْطَانَ فِي كُلِّ عَامٍ وَّيَمْشُونَ مُنِيبِينَ
مُكَبِّرِينَ بِاقْتِدَاءِ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ الرَّحْمٰنِ ط صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلَيْهِ السَّلَامُ ط اللّٰهُ أَكْبَرُ ط اللّٰهُ أَكْبَرُ ط لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ ط اللّٰهُ
أَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ وَ
أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُولُهٗ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ
وَسَلَّمَ ط خُصُوصًا عَلٰى أَوَّلِ الصَّحَابَةِ وَأَفْضَلِهِمْ بِالتَّحْقِيقِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
أَبِي بَكْرِنِ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى أَعْدَلِ الْأَصْحَابِ مَنْبَعِ الصِّدْقِ
وَالصَّوَابِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى
جَامِعِ الْقُرْآنِ كَامِلِ الْحَيَاءِ وَالْإِيمَانِ حَبِيبِ الرَّحْمٰنِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانَ
ابْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى مَظْهَرِ الْعَجَائِبِ وَالْغَرَائِبِ أَسَدِ
اللّٰهِ الْغَالِبِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ ابْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ
وَعَلٰى عَمَّيْهِ الشَّرِيفَيْنِ الْمُطَهَّرَيْنِ مِنْ أَدْنَاسِ الْحَمْزَةِ وَالْعَبَّاسِ
رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَعَلَى الْإِمَامَيْنِ السَّعِيدَيْنِ الشَّهِيدَيْنِ الْمَقْبُولَيْنِ